24 بیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 3 ستمبر 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

بروز جمعرات 16 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

سرگودھا: پی پی 72 میں گورنمنٹ بوائز کالج پھلروان میں طالبعلموں کی تعداد، خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3157: **جناب صہیب احمد ملک:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 72 (سرگودھا) میں گورنمنٹ بوائز کالج پھلروان کب سے قائم ہے؟

(ب) اس کالج میں طالبعلموں کی تعداد کلاس وائز مع بلڈنگ کی تفصیل دی جائے۔

(ج) اس کالج میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(د) مذکورہ کالج کو سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی ہے۔

(ہ) اس کالج میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں اور یہ کب تک مسنگ فسلیٹیز فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج پھلروان سرگودھا 2018-08-18 سے قائم ہے۔ یہ پی پی 72 میں واقع ہے۔

(ب) کالج میں طالبات کی تعداد کلاس وائز مع بلڈنگ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ایف اے / ایف ایس سی	بی اے / بی ایس سی
فرسٹ ائیر / سیکنڈ ائیر	تھرڈ ائیر / فورتھ ائیر
109/133	17/18

کلاس رومز 08 ' آفس 03' لیبارٹریز 04' لائبریری 01' واش روم 16' سرونٹ کوارٹر 04

(ج) کالج میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ٹیچنگ سٹاف:

خالی	ورکنگ	کل اسامیاں
08	14	22

نان ٹیچنگ سٹاف:

خالی	ورکنگ	کل اسامیاں
09	19	28

(د)سال20-2019 کے دوران 03 ملین روپے برائے خریداری کرسی طلباء اے ڈی پی سکیم کے تحت رقم فراہم کی گئی ہے۔ کرسیوں کی خریداری کے لیے ٹینڈر پراسس مکمل ہو چکا ہے۔ عنقریب یہ خریداری مکمل ہو جائے گی۔

(ہ)کالج ہذا کے تمام طلباء کو ضروری سہولیات فراہم کی جارہی ہیں کسی بھی طالبعلم یا والدین نے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں شکایت نہ کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2020)

بروز جمعرات 16 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

سرگودھا: پی پی 72 میں گورنمنٹ گرلز کالج پھلروان میں طالبعلموں کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

3158*: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 72 (سرگودھا) میں گورنمنٹ گرلز کالج پھلروان کب سے قائم ہے؟

(ب)اس کالج میں طالبات کی تعداد کلاس وائز مع بلڈنگ کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج)اس کالج میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کی جائے۔

(د)مذکورہ کالج کو سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی ہے۔

(ہ)اس کالج میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں اور یہ کب تک مسنگ فسلیٹیز فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج پھلروان سرگودھا 1993-09-01 سے قائم ہے۔

(ب)کالج میں طالبات کی تعداد کلاس وائز مع بلڈنگ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ایف اے / ایف ایس سی بی اے / بی ایس سی

فرسٹ ائیر / سیکنڈ ائیر تھرڈ ائیر / فورتھ ائیر

170 / 269　　　83 / 86

ٹوٹل کلاس رومز (12)، سائنس لیبارٹریز (03)

(ج) ٹیچنگ سٹاف

منظور شدہ اسامیاں	پر اسامیاں	خالی اسامیاں
24	08	16

نان ٹیچنگ سٹاف:

منظور شدہ اسامیاں	پر اسامیاں	خالی اسامیاں
34	20	14

(د) مذکورہ کالج کو سال 19-2018 میں -/21,260,420 روپے فراہم کیے گئے۔ اور 20-2019 میں دونوں کوارٹرز میں -/12,189,294 روپے فراہم کیے گئے۔ فراہم کردہ فنڈز کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور تیسرے کوارٹر کی رقم فراہم کی جارہی ہے۔

(ہ) کالج ہذا کے تمام طالبات کو ضروری سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ تاہم کالج میں فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں کوئی شکایت وصول نہیں ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2020)

بروز جمعرات 16 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ساہیوال: گرلز کالج فرید ٹاؤن کے تعمیری اخراجات اور طالبات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1999: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گرلز کالج فرید ٹاؤن ساہیوال کی تعمیر کب شروع ہوئی کتنی لاگت آچکی ہے اور کب تک بلڈنگ مکمل ہو گئی؟

(ب) اس وقت کتنی طالبات اس میں زیر تعلیم ہیں اور ان کو کون کون سے مضمون کی تعلیم دی جارہی ہے۔

(ج) SNE کے مطابق ٹیچنگ / نان ٹیچنگ سٹاف کتنا ہے اور خالی سیٹیں کتنی ہیں۔

(د) فیس کی مد میں سالانہ کتنی رقم جمع ہوئی اور اخراجات کی تفصیل کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 26 جون 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کالج 2014 میں بننا شروع ہوا PC-I کے مطابق اس کی لاگت 107.269 ملین روپے ہے اکیڈمک بلاک اور ایڈمن بلاک مکمل ہیں اور کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے۔

(ب) اس میں طالبات کی تعداد 1100 ہے، اس میں درج ذیل مضامین پڑھائے جاتے ہیں میڈیکل، نان میڈیکل، ICS، کامرس، آرٹس، BA/BSc کے مضامین بھی پڑھائے جاتے ہیں۔

(ج) SNE کے مطابق ٹوٹل ٹیچنگ سٹاف 22 ہے جن میں سے 14 کام کر رہی ہیں اور 08 سیٹیں خالی ہیں۔ SNE کے مطابق ٹوٹل نان ٹیچنگ سٹاف 28 ہے جن میں سے 15 کام رہے ہیں اور 13 سیٹیں خالی ہیں۔

(د) کالج میں ٹوٹل رقم اب تک 9670957.74 روپے جمع ہوئی ہے اور اخراجات کی مد میں 6825968 روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2019)

بروز جمعرات 16 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ساہیوال: گرلز کالج میں پروفیسر / اسسٹنٹ پروفیسر، لیکچرار سٹاف کے عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*2000: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گرلز کالج ساہیوال میں پروفیسر / اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرز سٹاف کتنا ہے اور کتنی پوسٹ خالی ہیں Subject Wise بتائیں؟

(ب) کالج ہذا میں نان ٹیچنگ سٹاف کتنا ہے اور ان کا عرصہ تعیناتی کیا ہے؟

(ج) سال 17-2016، 18-2017 اور 19-2018 میں طالبات سے فیسز کی مد میں کتنی رقم جمع ہوئی اور ان سالوں کے اخراجات کی تفصیل سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 26 جون 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)

عہدہ	منظور شدہ تعداد	موجود تعداد	خالی تعداد
لیکچرار	34	29	5

اسسٹنٹ پروفیسر	42	34	8
ایسوسی ایٹ پروفیسر	15	05	10
پروفیسر	07	02	05
کل تعداد	98	70	28

Vacancy Position کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کالج ہذا میں نان ٹیچنگ سٹاف کی 63 اسامیاں ہیں، جس میں سے 22 خالی اور 41 پر سٹاف کام کر رہا ہے۔ ان کے عرصہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 17-2016 کے دوران طالبات سے فیسوں کی مد میں -/2723190 روپے وصول ہوئے جس میں سے -/87951446 روپے اخراجات کئے گئے۔

سال 18-2017 کے دوران طالبات سے فیسوں کی مد میں -/2748768 روپے وصول ہوئے جس میں سے -/97753212 روپے اخراجات کئے گئے۔

سال 19-2018 کے دوران طالبات سے فیسوں کی مد میں -/4058782 روپے وصول ہوئے جس میں سے -/10200563 روپے اخراجات کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مئی 2020)

بروز جمعرات 16 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی میں انٹر کیفے اور پی جی کیفے میں حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی سے متعلقہ تفصیلات

*4727: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی (GCU) میں کتنی کینٹین ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ Inter cafe اور PG Cafe میں صفائی کا ناقص انتظام ہے۔

(ج) کیا یہ بات درست ہے کہ Inter cafe کے اندر یونیورسٹی ٹوائلٹ موجود ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ دونوں Cafe میں سٹاف کسی قسم کا Haircap اور Gloves استعمال نہیں کرتے۔

(ہ) ان CAFE کا ٹھیکہ کن شرائط پر دیا گیا ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 30 جون 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں 04 کینٹین ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے مطابق یہ درست نہ ہے۔Cafe میں صفائی ستھرائی کے حوالے سے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں اور پنجاب فوڈ اتھارٹی کے SOPs پر مکمل طور پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے مطابق طالب علموں کے لیے مختص یونیورسٹی ٹوائلٹ کیفے ٹیریا کے اندر نہیں ہیں۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے مطابق یہ درست نہ ہے۔ سٹاف SOPs کی مکمل پابندی کرتے ہوئے Haircap اور Gloves استعمال کرتے ہیں۔

(ہ) جن شرائط پر ٹھیکہ دیا ہے ان کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2020)

بروز جمعرات 16 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور: بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے پاس گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

* 4791: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کے پاس کتنی گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا سال 2017، 2018 اور 2019 میں پیٹرول اور گاڑیوں کی ریپرنگ اور مینٹیننس کی مد میں فنڈز رکھے گئے تھے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ان دو سالوں کے دوران مذکورہ بورڈ کے زیر استعمال گاڑیوں کی سالانہ مینٹیننس اور ریپرنگ کی مد میں کتنے فنڈ استعمال ہوئے ہیں گاڑی وائز تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کے پاس کل 19 گاڑیاں موجود ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	گاڑی	ماڈل	تعداد
1	ٹویوٹا کرولا XLI	2013	1 عدد (جناب چیئرمین صاحب کے زیر استعمال)
2	ہنڈا سٹی	2007	1 عدد (ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ڈسپوزل پر)

3	سوزوکی کلٹس	2003	1عدد (محترمہ سیکرٹری صاحبہ کے زیر استعمال)
4	سوزوکی کلٹس	2004	1عدد (جناب کنٹرولر صاحب کے زیر استعمال)
5	ٹویوٹاہائی ایس	2005	1
6	ٹویوٹاہائی لکس	2010	3
7	ٹویوٹاہائی لکس	2018	1
8	شاہ زور	2005	5
9	سوزوکی بولان	2018	3
10	سوزوکی راوی	2005	2
			کل تعداد19

(ب)بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں پٹرول، گاڑیوں کی ریپئرنگ اور مینٹیننس کی مد میں درج ذیل فنڈ رکھے گئے:

2017-18	*پٹرول (دفتری گاڑیاں + جنریٹر) 3,00,00,000/-(تین کروڑ)	ریپئرنگ اور مینٹیننس 40,00,000/-(چالیس لاکھ)
2018-19	پٹرول (دفتری گاڑیاں) 1,50,00,000/-(ایک کروڑ پچاس لاکھ)	ریپئرنگ اور مینٹیننس 30,00,000/-(تیس لاکھ)

(ج)بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں گاڑیوں کی ریپئرنگ اور مینٹیننس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

* فنانشل سال 2017-18 میں پٹرول برائے دفتری گاڑیوں اور جنریٹر کا ہیڈ اکٹھا تھا۔

** دانش سکول = حاصل پور، چشتیاں، ہرنولی، ڈی جی خان، فاضل پور، رحیم یار خان اور جنڈ کے دانش سکولوں کے تمام اخراجات (ٹرانسپورٹ، پٹرول، گاڑیوں کی مینٹیننس اور ٹی اے ڈی اے) بھی لاہور بورڈ برداشت کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2020)

بروز جمعرات 16 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور: بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے تحت پیپروں کی پرنٹنگ اور اس مد میں اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4794: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے تحت کس کس کلاس کے پیپر لیے جاتے ہیں؟

(ب)مذکورہ بورڈ کے تحت جو پیپر لیے جاتے ہیں کیاان پیپرز کی پرنٹنگ گورنمنٹ پریس سے کروائی جاتی ہے یاپرائیویٹ کمپنی سے، اگر پرائیویٹ کمپنی سے کارروائی جاتی ہے تو کمپنی کانام بتائیں۔

(ج)سال2017،2018 اور2019 کے سالانہ / سپلیمنٹری پیپر اورڈیوٹیوں کی مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی26اپریل2020 تاریخ ترسیل6جولائی2020)

جواب

وزیرہائرایجوکیشن

(الف)بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن 'لاہور نہم کلاس' دہم کلاس' گیارہویں کلاس' بارہویں کلاس' ادیب' عالم اور فاضل' نہم اور دہم کے گونگے اور بہرے امیدواران کے امتحانات اور نہم' دہم' گیارہویں اور بارہویں کلاس کے بینائی سے محروم امیدواران کے امتحانات بریل لینگوئج(Braille Language)منعقد کرتا ہے۔

(ب)بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن' لاہور جب سے وجود میں آیا ہے اس وقت سے بورڈ کا اپنا خفیہ پریس موجود ہے جہاں تمام امتحانات کے لئے سوالیہ جات کی پرنٹنگ انتہائی محفوظ اور مربوط طریقہ سے کی جاتی ہے جبکہ جوابی کاپیاں بورڈ کے جنرل پریس میں تیار کی جاتی ہیں۔

(ج)سال2017 میں سالانہ / سپلیمنٹری پیپرز اور ڈیوٹیوں کی مد میں مبلغ868.335 ملین روپے' سال2018 میں866.286 ملین روپے اور سال2019 میں 808.611 ملین روپے خرچ ہوئے(تفصیل فلیگ Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب15 جولائی2020)

ساہیوال: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج میں لیکچرار / اسسٹنٹ پروفیسر کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

* 2001: **جناب محمد ارشد ملک**: کیاوزیرہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ساہیوال میں لیکچرار، اسسٹنٹ پروفیسر اور پروفیسر کی کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں، Subject Wise بتائیں؟

(ب)کالج ہذا میں ٹیچنگ / نان ٹیچنگ سٹاف کتنا ہے، مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج)سال18-2017اور19-2018 میں سٹوڈنٹس سے فیس کی مد میں کتنی رقم جمع ہوئی، ان سالوں میں کالج ہذا میں کتنے اخراجات ہوئے، کس کس مد میں ہوئے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی13 جنوری2019 تاریخ ترسیل26جون2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)

سیریل نمبر	عہدہ	منظور شدہ تعداد	حاضر تعداد	خالی
1	لیکچرار	57	49	8
2	اسسٹنٹ پروفیسر	71	62	9
3	ایسوسی ایٹ پروفیسر	34	16	18
4	پروفیسر	15	3	12
کل تعداد		177	130	47

(ب) کالج ہذا میں ٹیچنگ سٹاف کی 177 اسامیاں ہیں جس میں سے 47 خالی جبکہ 130 پر سٹاف کام کر رہا ہے نان ٹیچنگ سٹاف کی 119 اسامیاں ہیں جس میں سے 39 خالی اور 80 پر سٹاف کام کر رہا ہے ویکنسی پوزیشن ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 18-2017 کے دوران طلبا و طالبات سے فیسوں کی مد میں -/30355344 روپے وصول ہوئے جس میں سے -/14118131 روپے اخراجات کئے گئے سال 19-2018 کے دوران طلبا و طالبات سے فیسوں کی مد میں -/69769563 روپے وصول ہوئے جس میں سے -/15075360 روپے اخراجات کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 ستمبر 2020)

ضلع ساہیوال کی دو تحصیلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو لیپ ٹاپ تقسیم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2003: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 18-2017 میں ضلع ساہیوال کی دو تحصیلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کافی طلباء و طالبات کے لیپ ٹاپ Clerical Mistake کی وجہ سے تقسیم نہ ہو سکے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ طلباء و طالبات نے اس ضمن میں ساہیوال بورڈ میں فیس جمع کروائی تاکہ کوائف درست ہو سکیں؟

'(د) کیا حکومت ساہیوال کے ان طلباء و طالبات کو لیپ ٹاپ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں سال 18-2017 میں ضلع ساہیوال کے 2936 طلباء و طالبات کے درمیان لیپ ٹاپ تقسیم کئے گئے۔

(ب) جن طلباء کو لیپ ٹاپ نہیں ملے ان کے کوائف میں اداروں کی طرف سے فراہم کردہ شناختی کارڈ نمبرز کا اندراج غلط تھا چونکہ لیپ ٹاپ کی الاٹمنٹ شناختی کارڈ نمبر زپر ہوتی ہے اس وجہ سے ان کو لیپ ٹاپ الاٹ نہ ہو سکے۔

(ج) درست نہ ہے لیپ ٹاپ کیلئے جو طلباء اہل تھے ان کے شناختی کارڈ کی درستگی اصل شناختی کارڈ یا ب فارم کی فراہمی پر Grievance Committee کے ذریعے بغیر فیس درست کروا دیئے گئے تھے۔

(د) حکومت پنجاب کی نافذ کردہ پابندی کے تحت حکومت ساہیوال کے طلباء و طالبات کو لیپ ٹاپ دینے کا ارادہ نہیں رکھتی مزید یہ کہ بقیہ لیپ ٹاپ کی تقسیم کے متعلق وزیر اعلیٰ پنجاب نے معاملہ کو کابینہ کی کمیٹی برائے خزانہ کے سامنے رکھنے کی منظوری دی ہے جس کے تحت بقیہ لیپ ٹاپ کو حکومت پنجاب کے تعلیمی اداروں کی نئی بننے والی اور پہلے سے موجود (IT Labs) آئی ٹی لیبز کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کیا جائیگا مزید برآں صوبہ کے 10 ایسے اضلاع جہاں Student Enrollment کم ہے ان اضلاع میں ان لیپ ٹاپس کی طلباء و طالبات میں تقسیم کا طریقہ کار کابینہ کی منظوری کے تحت کیا جائے گا تاکہ ان اداروں کے تمام طلباء و طالبات ان لیپ ٹاپ کے ذریعے تعلیم سے مستفید ہو سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 03 ستمبر 2020)

ضلع رحیم یار خان میں گرلز و بوائز کالجز کی تعداد و ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3469: سید عثمان محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کتنے گرلز و بوائز کالجز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ضلع کے کتنے اور کون کون سے کالجز میں کتنی ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں کب سے خالی ہیں۔

(ج) ان اسامیوں کو حکومت کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع رحیم یار خان گرلز و بوائز کالجز کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

گرلز و بوائز کالجز ڈسٹرکٹ رحیم یار خان: ٹوٹل 23 (آپریشنل: 22 زیر تعمیر: 01)

بوائز کالجز: 06 گرلز کالجز: 12 (آپریشنل: 11 زیر تعمیر: 01) کامرس: 05

تحصیل رحیم یار خان: ٹوٹل: 08 کالجز (گرلز و بوائز) آپریشنل: 07 زیر تعمیر: 01

بوائز کالجز: 01 گرلز کالجز: 04 کامرس: 02 زیر تعمیر: 01

۱: خواجہ فرید گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ، رحیم یار خان

۲: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ، رحیم یار خان

۳: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، سکھر اڈا، رحیم یار خان

۴: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، منٹھار، رحیم یار خان

۵: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، میاں والی قریشیاں، رحیم یار خان

۶: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف کامرس، رحیم یار خان

۷: گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس وویمن، رحیم یار خان

۸: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، کوٹ سمابہ، رحیم یار خان (زیر تعمیر)

تحصیل صادق آباد: ٹوٹل: 03 کالجز (گرلز و بوائز)

بوائز کالجز: 01 گرلز کالجز: 01 کامرس: 01

۱: گورنمنٹ ڈگری کالج، صادق آباد

۲: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ، صادق آباد

۳: گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس ،صادق آباد

تحصیل خانپور : ٹوٹل: 06 کالجز (گرلز و بوائز)

بوائز کالجز: 02 گرلز کالجز: 03 کامرس: 01

۱: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ،خانپور

۲: گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) سہجا، خانپور

۳: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ، خانپور

۴: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ، ظاہر پیر

۵: گورنمنٹ فاطمہ جناح ڈگری کالج برائے خواتین، 103/1-L ، خانپور

۶: گورنمنٹ کالج آف کامرس،خان پور

تحصیل لیاقت پور ٹوٹل: 06 کالجز (گرلز و بوائز)

بوائز کالجز: 02 گرلز کالجز: 03 کامرس: 01

۱: گورنمنٹ ڈگری کالج ،لیاقت پور

۲: گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز)، ترنڈہ محمد پناہ، لیاقت پور

۳: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ، لیاقت پور

۴: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ، ترنڈہ محمد پناہ، لیاقت پور

۵: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، خان بیلہ ،لیاقت پور

۶: گورنمنٹ کالج آف کامرس،لیاقت پور

(ب)ضلع رحیم یار خان گرلز و بوائز کالجز میں اس وقت ٹیچنگ سٹاف کی کُل 285 اسامیاں خالی ہیں۔زیادہ تر اسامیاں 2012 تا 2019 کے درمیان بننے والے نئے کالجز میں خالی ہیں:۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز کالجز: 102 گرلز کالجز: 149 کامرس:34 ٹوٹل: 286

تحصیل رحیم یار خان	تعداد خالی اسامی	کب سے خالی ہیں
خواجہ فرید گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ، رحیم یار خان	18	تفصیل ضمیمہ "الف "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ، رحیم یار خان	08	ایضاً
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، سکھر اڈا، رحیم یار خان	06	ایضاً
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، منٹھار، رحیم یار خان	14	ایضاً
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، میاں والی قریشیاں، رحیم یار خان	19	ایضاً
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف کامرس، رحیم یار خان	18	ایضاً
گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس وویمن، رحیم یار خان	03	ایضاً
ٹوٹل	86	

تحصیل صادق آباد	تعداد خالی اسامی	کب سے خالی ہیں
گورنمنٹ ڈگری کالج، صادق آباد	10	تفصیل ضمیمہ "ب "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ۔
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ، صادق آباد	10	ایضاً
گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس ،صادق آباد	07	ایضاً
ٹوٹل	27	

تحصیل خانپور	تعداد خالی اسامی	کب سے خالی ہیں
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ،خانپور	23	تفصیل ضمیمہ "ج "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے
گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) سہجا، خانپور	19	
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ، خانپور	10	
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ، ظاہر پیر	15	
گورنمنٹ فاطمہ جناح ڈگری کالج برائے خواتین، L.1/103 ، خانپور	17	
گورنمنٹ کالج آف کامرس،خان پور	03	
ٹوٹل	87	

تحصیل لیاقت پور	تعداد خالی اسامی	کب سے خالی ہیں
گورنمنٹ ڈگری کالج،لیاقت پور	13	تفصیل ضمیمہ "د "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے
گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز)، ترنڈہ محمد پناہ، لیاقت پور	19	ایضاً
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ، لیاقت پور	15	ایضاً
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ، ترنڈہ محمد پناہ، لیاقت پور	18	ایضاً
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، خان بیلہ ،لیاقت پور	17	ایضاً
گورنمنٹ کالج آف کامرس،لیاقت پور	03	ایضاً
ٹوٹل	85	

(ج)2451 خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لیے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ریکوزیشن بجھوا دی گئی ہے۔اخبار میں اشتہار شائع ہوچکا ہے۔امیدواران سے درخواستیں وصول کرنے کا عمل شروع ہے اور خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل جلد مکمل کرلیا جائیگاتفصیل ضمیمہ "ر"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 ستمبر 2020)

ضلع راجن پور کی تحصیل روجھان میں گرلز ڈگری کالج کے قیام کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

***3513:سید عثمان محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کی ہر تحصیل ہیڈ کوارٹر میں گرلز ڈگری کالج موجود ہے ماسوائے ضلع راجن پور کی تحصیل ہیڈ کوارٹر روجھان کے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ابھی تک گرلز کالج قائم نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں نیز حکومت کب تک تحصیل ہذا میں گرلز کالج قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ صوبہ بھر کی ہر تحصیل ہیڈ کوارٹر میں گرلز ڈگری کالج موجود ہے۔ ماسوائے ضلع راجن پور کی تحصیل ہیڈ کوارٹر روجھان کے۔

(ب) ضلع راجن پور کی تحصیل ہیڈکوارٹر روجھان میں سکولوں کی تعداد 2 ہے۔ پچھلے تین سالوں سے میٹرک پاس آؤٹ طالبات کی تعداد درج ذیل ہے:

2016	2017	2018
10	23	20

پاس آؤٹ طالبات کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے ابھی تک کالج کا قیام عمل میں نہیں لایا جا سکا۔ تاہم مستقبل کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب گرلز کالج روجھان کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے اس ضمن میں اسسٹنٹ کمشنر روجھان کی طرف سے زمین کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ Feasibility رپورٹ کے مطابق پاس آؤٹ طالبات کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے فی الحال کالج Feasible نہ ہے۔ مزید برآں مذکورہ کالج فنڈز کی قلت کی وجہ سے ADP 2020-21 میں شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن اور دھوبی گھاٹ میں بھرتیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4046: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گونمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں یکم جنوری 2019 سے آج تک کتنے ملازمین کو کس عہدہ، گریڈ پر بھرتی کیا گیا ان کے نام، تعلیمی قابلیت اور ڈومی سائل کی تفصیل بتائیں۔

(ب) کیا ان ملازمین کی بھرتی سے قبل ان کی بھرتی کی منظوری / اجازت سنڈیکیٹ سے حاصل کی گئی تھی۔

(ج) کیا ان ملازمین کو بھرتی کرنے سے قبل اخبارات میں تشہیر کی گئی تھی۔

(د) کیا تمام ملازمین کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا ہے۔

(ہ) کیا تمام ملازمین کو D.R.C کی سفارش پر بھرتی کیا گیا ہے۔

(و) کیا حکومت ان بھرتی کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں یکم جنوری 2019 سے آج تک مندرجہ ذیل ملازمین بھرتی کیے گئے ہیں:

1	اسٹیٹ آفیسر BPS-16	1
2	کمپیوٹر آپریٹر BPS-12	2
3	سیکورٹی گارڈ BPS-09	11
4	ڈرائیور BPS-06 LTV	1
5	لیبارٹری اٹینڈنٹ BPS-05	13
کل تعداد		28

تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں یکم جنوری 2019 سے آج تک مندرجہ ذیل ملازمین بھرتی کیے گئے ہیں:

1	جونیئر کلرک (BPS-11)	01
2	نائب قاصد (BPS-01)	10
3	سویپر / سینٹری ورکر	04
4	مالی / بیلدار	04
کل تعداد		19

تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے مطابق سروس سٹیچوٹس کے تحت BPS-16 اور اس سے نیچے تمام تر تعیناتی کا اختیار اپائنٹمنٹ کمیٹی کے پاس ہے۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے سروس سٹیچوٹس کے مطابق BS-01 تا BS-16 کی مجاز اتھارٹی سینڈیکیٹ کی بجائے وائس چانسلر ہے جن سے اجازت لی جاتی ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے اشتہارات کی نقل بالترتیب ضمیمہ (ج) اور ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے مطابق تمام ملازمین کو قواعد و ضوابط کے مطابق بھرتی کیا گیا ہے۔

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے مطابق تمام ملازمین کو اپائنٹمنٹ کمیٹی کی سفارش پر، جبکہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے مطابق تمام بھرتیاں متعلقہ سلیکشن کمیٹی کی سفارش پر بھرتی کیا گیا ہے۔

(و) اگر ان دونوں یونیورسٹیوں میں بھرتیوں کے خلاف محکمہ ہائر ایجوکیشن کو ٹھوس ثبوتوں کے ساتھ کوئی درخواست موصول ہو تو ایک تحقیقاتی کمیٹی کے ذریعے معاملے کی جانچ کروائی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مئی 2020)

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن اور دھوبی گھاٹ کو 19-2018 میں حکومت کی طرف سے رقم کی فراہمی اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4047: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کو مالی سال 19-2018 میں کتنی رقم حکومت کی طرف سے موصول ہوئی اور کتنی رقم فیسوں و دیگر مدات سے حاصل ہوئی؟

(ب) کتنی رقم V.C رجسٹرار و دیگر ملازمین کی گاڑیوں پر خرچ کی گئی۔

(ج) کتنی رقم وی سی رجسٹرار، کنٹرولر و دیگر اعلیٰ عہدہ کے ملازمین کے دفاتر کی تزین و آرائش پر خرچ کی گئی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم فرمائیں۔

(د) کتنی رقم سے کون کون سی اشیاء خرید کی گئی۔

(ہ) کتنی رقم V.C رجسٹرار، کنٹرولر کو بطور T.A/D.A و اعزازیہ ادا کی گئی کیا اس مالی سال کا آڈٹ ہوا تو آڈٹ کی تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کو مالی سال 19-2018 میں وفاقی حکومت سے 141.009 ملین جبکہ صوبائی حکومت سے 181.070 ملین روپے غیر ترقیاتی مد میں، فیسوں سے 509.992 ملین روپے اور دیگر زرائع سے 93.68506 ملین روپے حاصل ہوئے۔ جبکہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ کو حکومت پنجاب سے 43.128 ملین جبکہ ہائیر ایجوکیشن اسلام آباد سے 1,020.475 ملین اور ٹیوشن فیس سے 1441.542 ملین روپے حاصل ہوئے۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کوئی نئی گاڑی نہ خریدی۔ گاڑیوں پر کل 0.5358 ملین روپے خرچ ہوئے۔ اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ 2.800 ملین خرچ ہوئے۔

(ج)گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد وی سی آفس پر 0.02873 ملین روپے جبکہ خزانچی آفس 0.016129 ملین روپے خرچ ہوئے۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ میں کوئی خرچ نہ کیا گیا۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں million 11.046 روپے کی خریداری ہوئی۔تفصیلات درج ذیل ہیں۔

ہارڈویئر 0.610 ملین

لیپ ٹاپ 0.503 ملین

پلانٹ / اے سی 3.535 ملین

فرنیچر 6.309 ملین

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ میں کوئی خرچ نہ کیا گیا۔

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد۔

عہدہ	TA/DA	اعزازیہ
VC	0.2258ملین روپے	0.2658ملین روپے
Registrar	0.01676ملین روپے	
Controller	0.02256ملین روپے	

گورنمنٹ کالج وویمن یونیورسٹی فیصل آباد کا مالی سال 19-2018 کا سالانہ آڈٹ نہیں کیا۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ کا TA / DA خرچ 0.208 ملین روپے۔

یونیورسٹی کے قواعد کے مطابق ایسی تمام ادائیگیوں کا پہلے ہی سے آڈٹ کیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2020)

جھنگ: چناب کالج احمد پور سیال میں بچوں کی تعداد نیز فری تعلیم حاصل کرنے والے بچوں سے متعلقہ تفصیلات

*4140: **محترمہ عظمیٰ کاردار**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ میں کون کون سے پرائیویٹ کالج ہیں ان میں کتنے بچے فری پڑھ رہے ہیں کتنوں سے فیس لی جارہی ہے ہر کالج کے بچوں کی تعداد کیا ہے اور کتنی کتنی فیس وصول کر رہے ہیں

(ب) چناب کالج احمد پور سیال میں کتنے بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان سے کتنی فیس وصول کی جارہی ہے ادارہ ہذا میں جتنے بچے فری پڑھ رہے ہیں ان کے نام اور ولدیت کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تحصیل احمد پور سیال جھنگ میں صرف دو رجسٹرڈ پرائیویٹ کالج ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

1. چناب کالج احمد پور سیال جھنگ۔

2. یونائیٹڈ کالج دربار سلطان باہو احمد پور سیال جھنگ۔

چناب کالج احمد پور سیال جھنگ

ٹوٹل تعداد طلباءو طالبات ایف اے /ایف ایس سی= 163

ماہانہ فیس= 2730

تعداد طلباء و طالبات جن سے فیس وصول کی جارہی ہے= 145

تعداد طلبا و طالبات فری تعلیم حاصل کرنے والے= 18

یونائیٹڈ کالج دربار سلطان باہو احمد پور سیال جھنگ

ٹوٹل تعداد طلباءو طالبات ایف اے /ایف ایس سی/بی ایس /ایم اے/ایم ایس سی= 554

بی ایس فیس -/13000 (سمسٹر)

ایف اے /ایف ایس سی فیس-/800روپے ماہانہ

ایم اے /ایم ایس سی فیس -/13000سالانہ

تعداد طلباء و طالبات جن سے فیس وصول کی جارہی ہے= 509

فری تعلیم حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کی تعداد= 46

(ب)ٹوٹل تعداد طلباء و طالبات ایف اے /ایف ایس سی=163

ماہانہ فیس= 2730

فری تعلیم حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کے نام یہ ہیں۔

۱۔لائبہ جاوید دختر جاوید اسلم ۲۔حفصہ صدیقی دختر محمد صدیق۳۔خوشنود فاطمہ دختر محمد عارف۴۔معصومہ علی دختر خیرات علی۵۔فرخندہ زہرہ نقوی دختر نسیم عباس نقوی۶۔لائبہ نواز دختر محمد نواز ۷۔نفیسہ ساجد دختر ساجد حسین ۸۔سیدہ جویریہ علی دختر عطرت علی شاہ۔۹۔لاریب زہرہ دختر ممتاز حسین خان۔۱۰۔اقصیٰ امین دختر محمد امین۔۱۱۔نورالعین دختر محمد اکرم۔۱۲۔ افراء امین دختر محمد رمضان۔۱۳۔زین عظمت ولد عظمت علی۔۱۴۔محمد آصف ولد لیاقت علی۔۱۵۔محمد عتیق ولد ظفر عباس۔۱۶۔حماد فہیم ولدغلام رضا۔۱۷۔محمد شاہ زیب ولد سید عنصر عباس۔۱۸۔مدثر رضاولد ظفر اقبال

<u>(تاریخ وصولی جواب 03 ستمبر 2020)</u>

اوکاڑہ: گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز / گرلز بصیر پور میں موجود بسوں کو طلبہ وطالبات کیلئے فعال کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4265: **چودھری افتخار حسین چھچھر**: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز و گرلز) بصیر پور ضلع اوکاڑہ کو بسیں طلباء وطالبات کی آسانی کے لیے مہیا کی گئی ہیں لیکن ان بسوں کو قابل استعمال نہیں بنایا گیا۔

(ب) کیا حکومت طلباء اور طالبات کی سہولیات کیلئے ان بسوں کو چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک اگر نہیں تواس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز و گرلز) بصیر پور ضلع اوکاڑہ کو بسیں طلباء و طالبات کی آسانی کیلئے مہیا کی گئی ہیں گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز بصیر پور ضلع اوکاڑہ کی بس طالبات کو سفری سہولیات مہیا کر رہی ہے۔ جبکہ گورنمنٹ کالج بوائز بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں بوقت داخلہ سٹوڈنٹس کو بس کی سہولت مطلوب نہ ہونے کی وجہ سے گورنمنٹ کالج بوائز بصیر پور ضلع اوکاڑہ کی بس کمپیٹنٹ اتھارٹی کے حکم پر بتاریخ 11 مارچ 2019 گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ کو منتقل کر دی گئی تھی کیونکہ وہاں ضرورت تھی۔

(ب) جی ہاں گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز بصیر پور ضلع اوکاڑہ کی بس طالبات کو سفری سہولیات مہیا کر رہی ہے اور گورنمنٹ کالج بوائز بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں بھی طلبہ کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور جونہی طلبہ کی ایک خاص تعداد کو بس کی سہولت مطلوب ہو گی تو کالج کی طرف سے بس کا انتظام کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2020)

صوبہ بھر میں تعلیمی اداروں میں افراد کے داخلہ فارمز میں جنس کے کالم کے ایزاد سے متعلقہ تفصیلات

*4725: **محترمہ عائشہ اقبال**: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پاکستان میں نافذ العمل Transgender Persons (Protection of Rights) Act, 2018 کے تحت تعلیمی اداروں میں Transgender Persons کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) کیا تعلیمی اداروں کے داخلہ فارمز میں جنس کے کالم میں Transgender Persons کے لئے الگ سے آپشن دیا گیا ہے۔

(ج)مذکورہ بالا ایکٹ کے نفاذ کے بعد سے اب تک تعلیمی اداروں میں کتنے Transgender Persons کو داخلہ دیا گیا ہے مکمل رپورٹ پیش کی جائے۔

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)محکمہ ہائیر ایجوکیشن کے تحت تمام تعلیمی اداروں میں Transgender Persons کیلئے خصوصی اقدامات کئے گئے ہیں۔ ان افراد کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے کہ وہ تعلیمی اداروں میں داخلہ لیں اور اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔تمام پرنسپل صاحبان اور وائس چانسلرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ Transgender Persons کو اپنے اداروں میں داخلہ دیں اور ان کو فیس میں رعایت دیں اور مفت کتابیں فراہم کریں۔تفصیل ضمیمہ "الف " ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)بعض تعلیمی اداروں کے داخلہ فارمز پر الگ آپشن موجود نہیں ہے۔اس سال علیحدہ آپشن کا پورشن شامل کردیا جائے گا۔

(ج)مذکورہ بالا ایکٹ کے نفاذ کے بعد ابھی تک کسی Transgender نے داخلہ نہیں لیا۔اگر اس سال 2020 میں کسی Transgender نے اپلائی کیا تو ان کو ترجیحی بنیادوں پر داخلہ دیا جائے گا۔ان کے لئے فیس میں خصوصی رعایت دی جائے گی اور مفت کتب بھی فراہم کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 03 ستمبر 2020)

لاہور: بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی سال 19۔2018 اور 20۔2019 کی آمدن اوراخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4795: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کی سال 19-2018 اور 20-2019 کی آمدن اور آخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)اس بورڈ میں کتنے ملازمین کام کررہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج)مذکورہ بورڈ میں اس وقت کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں کتنی پر ہیں اور کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د)یکم جنوری 2017 سے اب تک کتنے ملازمین کنٹریکٹ، ڈیلی ویجز اور ایڈہاک پر بھرتی کیے گئے ان کے نام، عہدہ، گریڈ تعلیم اور ڈومی سائل کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کی سال 19-2018اور20-2019 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل " ضمیمہ " الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں اس وقت کل 801ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "ب" پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج)بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 1111 ہے اور ان پر اس وقت 801ملازمین کام کر رہے ہیں نیز اس وقت310 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ " ج" پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ۔وقتاً فوقتاً ملازمین کی ریٹائرمنٹ / فوتگی کی بناء پر خالی ہونے والی اسامیوں پر گورنمنٹ آف دی پنجاب کی طرف سے عائد پابندی کی بناء پر بھرتی نہیں کی جا سکی۔

مزید تحریر ہے کہ بورڈ (BOG)نے اپنے اجلاس منعقدہ 2020-06-23میں موجودہ حالات کے تناظر میں مالی سال 21-2020 میں ابتدائی تقرری کے لیے مختص خالی اسامیوں پر بھرتی نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

(د)بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہورمیں یکم جنوری 2017سے اب تک کنٹریکٹ ، ڈیلی ویجز اور ایڈہاک پر کوئی بھرتی نہیں کی گئی ہے۔تاہم امتحانات کے دنوں میں رزلٹ کی تیاری اور پیپر مارکنگ کے سلسلے میں اساتذہ (ہیڈ ایگزامینر / سب ایگزامینر) کے لیے بنڈلوں اور اس سے متعلقہ سامان کی منتقلی (Loading and un-loading) کے لیے ہیلپر / معاون کو Labour Rate پر عارضی طور پر رکھا جاتا ہے جن کو Contingent Budget Head سے ادائیگی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر2020)

تحصیل بھیرہ و بھلوال میں گرلز و بوائز کالجز کی تعداد خالی اسامیوں اور دیگر سہولیات کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*4891: **جناب صہیب احمد ملک**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں کہاں کہاں گرلز و بوائز کالجز ہیں ان کے نام علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ب)ان کالجوں کے لیے مالی سال20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی۔

(ج)ہر کالج کو کتنی رقم اس مالی سال میں علیحدہ علیحدہ فراہم کی گئی تھی۔

(د)ان کالجوں میں کون کون سی اشیاء فراہم کی گئی ہیں۔

(ہ)ان کالجوں کی Missing Facilities کب تک فراہم کردی جائیں گی۔

(و)ان کالجوں میں کس کس کے پاس طالب علموں کے لیے Pick and Drop کی سہولت موجود ہے کون سی گاڑیاں ان کالجوں کو فراہم کی گئی ہیں۔

(ز) ان کالجوں میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)۱۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)

۲۔ گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)

۳۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)

۴۔ گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)

۵۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)

۶۔ گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ)

۷۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)

۸۔ گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)

۹۔ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)

(ب)ان کالجوں کی غیر ترقیاتی گرانٹ کی مد میں مہیا کیے گئے فنڈز 177.616 ملین روپے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نمبر شمار	DDO Code	نام کالج	ترقیاتی فنڈز (M) کیپٹل (M)	ریونیو(M)	غیر ترقیاتی فنڈز(M)	ٹوٹل(M)
1	SG-4151	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال(تحصیل بھلوال)	0	1.425	15.953	17.378
2	SG-4139	گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال(تحصیل بھلوال)	0	1.115	29.561	30.676
3	SG-4160	گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان(تحصیل بھلوال)	0	0	16.429	16.429
4	SG-4270	گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	0.300	24.094	24.394

27.459	16.314	1.145	10.000	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ(تحصیل بھیرہ)	SG-4329	5
18.976	18.401	.0575	0	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ(تحصیل بھیرہ)	SG-4144	6
11.646	11.576	0.070	0	گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانی(تحصیل بھیرہ)	SG-4364	7
17.919	17.919	0	0	گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی(تحصیل بھیرہ)	SG-4145	8
12.739	12.739	0	0	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال(تحصیل بھلوال)	SG-5086	9
177.616	162.986	4.630	10.000			

(د) ان کالجوں میں مالی سال 20-2019میں کسی قسم کی کوئی اشیاء فراہم نہ کی گئی ہیں۔

(ہ)مذکورہ بالا کالجوں کے لئے موجودہ مالی سال 21-2020میں پنجاب حکومت نے اس مد میں تین ترقیاتی سکیموں میں فنڈز مختص کیے ہیں جن کی تفصیل ذیل میں ہے:

1.Strengthening of IT & Science Lab Existing Colleges (Rs. 37.354 Million)

2.Provision of Furniture Library Books to the Existing Colleges (Rs.122.714 Million)

3.Provision of missing facilities in Higher Education Institution in Punjab (Rs. 50.000) Million

محکمہ ہائر ایجوکیشن ان کالجز کی Missing Facilitiesکو ان ترقیاتی فنڈز کے ذریعے موجودہ مالی سال میں پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(و)ا۔گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال) Daewoo01 بس 2012 ماڈل موجود ہے۔

۲۔گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ) Hino 01بس 2012ماڈل موجود ہے۔

۳۔گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان(تحصیل بھلوال) Daewoo 01بس 2012 ماڈل موجود ہے۔

(ز)

BS-17	BS-18	BS-19	BS-20	کالج کا نام	نمبر شمار
2	1	1	0	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)	1
1	0	2	0	گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال(تحصیل بھلوال)	2
11	6	0	0	گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)	3
6	2	0	0	گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	4
7	4	0	0	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	5
12	3	0	0	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	6

7	گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)	0	0	3	8
8	گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)	0	1	6	7
9	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	1	0	2
ٹوٹل		0	5	25	56

(تاریخ وصولی جواب 03 ستمبر 2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 2 ستمبر 2020 — سیکرٹری

بروز جمعرات 03 ستمبر 2020 کو محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب صہیب احمد ملک	4891-3158-3157
2	جناب محمد ارشد ملک	2003-2001-2000-1999
3	محترمہ راحیلہ نعیم	4727
4	محترمہ حناء پرویز بٹ	4795-4794-4791
5	جناب سید عثمان محمود	3513-3469
6	جناب محمد طاہر پرویز	4047-4046
7	محترمہ عظمیٰ کاردار	4140
8	چودھری افتخار حسین چھچھر	4265
9	محترمہ عائشہ اقبال	4725